سوال

(287) کیا دودھ پلائی کے پیسے جائز ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دولھے کو دودھ پلایا جاتا ہے اور لڑکیاں دولھے سے دودھ پلائی کے پیسے وصول کرتی ہیں، کیا یہ جائز ہیں؟ (ع، م غازی آباد لاہور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ بد رسم شرعاً جائز نہیں کیونکہ اس میں کئی ایک غیر شرعی قباحتیں پائی جاتی ہیں اول یہ کہ جوان لڑکیاں بن ٹھن کر غیر محرم دولھے کے سامنے آتی ہیں ۔ (۲) بے پردہ ہوتی ہیں (۳) اس کے ساتھ ہنسی مذاق اور چھیڑ چھاڑ کرتی ہیں ۔ بعض دفعہ ہاتھا پائی تک نوبت آجاتی ہے ۔ اس لئے اس غیر شرعی اور ہندوانہ رسم کو فوراً ختم کر دینا چاہیے ۔ ورنہ یہ سب لڑکیاں، دولہا اور شریک مجلس تمام میزبان اور مہمان سب کے سب دیوث اور مجرم ہوں گے واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب ۔ بعض دفعہ دولہا کے ساتھ سالیوں اور دوسری لڑکیوں کی گفتگو کے نتائج بڑے ہی بھیانک نکلتے ہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص721

محدث فتویٰ